اصل
از اریبہ اعظم

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

اصل از اریبہ اعظم

❖ توکل

لوگوں کو لگتا ہے کہ کسی بھی انسان کو ہدایت ملنا، اس انسان کا بلکل سیدھا ہو جانا چند لمحوں کی بات ہے مگر ایسا نہیں ہے یہ بات صرف وہی انسان جانتا ہے کہ وہ کتنی لمبی مسافت طہ کرنے کے بعد اپنے رب پاک سے تعلقات کو استوار کر پایا ہے اور اپنے رب پاک کی طرف لوٹنے کے لیے اس نے کس قدر عزیت سہی ہے جو کے اس کے کیے گناہوں کے لیے بہت کم ہے

یہ دنیا وہ سب نہیں جانتی جو آپ پر گزر رہی ہوتی ہے یا جو کچھ آپ نے برداشت کیا ہے یہ صرف وہی دیکھتی ہے جو وہ دیکھنا چاہتی ہے یہ انسانوں کے گناہ ضرور دیکھتی ہے مگر جب وہی انسان خود کو بدلنے کی تگ ودو میں ہوتا ہے تو وہی دنیا اس کو ہر مقام پر گرانے کی بھرپور کوشش کرتی ہے اور تب آپکو معلوم ہوتا ہے کہ اس رنگین دنیا میں صرف اور صرف اللہ کی وہ واحد ذات ہے جو آپ کو گرنے کے

www.novelsclubb.com

وقت اور کبھی کبھار گرنے کے بعد تھامتی ہے تاکہ آپ اس دنیا کا اصل چہرہ دیکھ سکو اور یہ بھی دوبارہ یاد کر لو کہ دنیا محض دھوکا و فریب ہے اور عارضی ہے اس نے فنا ہو جانا ہے اس لیے وقت پر اس اللہ کی پاک ذات کو تھام لو

اور اچھا ہی ہے کے آپ کی مشکلات اور آپ کے اس طویل سفر کی مشکلات و مشقت صرف آپ اور آپ کا رب پاک ہی جانتا ہے کیونکہ وہ آپ کو لوگوں کی طرح زلیل و رسوا نہیں کرتا اور نہ ہی ہونے دیتا ہے 🍁🍂

❖ اندھیرا

اندھیرا محض ایک لفظ ہے مگر جو اس میں کھو جاتے ہیں وہ پھر اس سے نکلنے میں عرصہ لگا دیتے ہیں اور پھر کچھ کامیاب ٹھہرتے ہیں اور کچھ مایوسیوں کو اپنا گھوارہ بنا لیتے ہیں اور شکوے شکایات شروع کر دیتے ہیں کہ فلاں کو یہ بھی میسر ہے اور فلاں کی ہر خواہش پوری کی جا رہی ہے مگر کبھی یہ سوچا ہے کہ کوئی آپ کو دیکھ کر بھی یہی سوچتا ہو گا کے اس کی زندگی پرفیکٹ ہے لیکن آپ اور آپ کے رب کے علاوہ کوئی نہیں جانتا کہ آپ کے اندر کیا ہلچل و طوفان برپا ہے اور آپ کو کن اندھیروں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو بہتر نہیں جو رب آپ کے اندھیروں سے اور آپ

کی کوششوں سے (جو آپ کے نزدیک بہت زیادہ ہیں)اور پھر آپ کے تھکنے کے بعد مایوس ہو جانے سے واقف ہے اسی رب کو خود اپنا ہمراز بنا لیں اور ایک بار پھر روشنی تلاش کرنا شروع کریں مگر اس یقین کے ساتھ کے آپ کا رب بخوبی واقف ہے آپ کی تمام تر مشکلوں سے اور جن اندھیروں کا آپ کو سامنا ہے اس سے اور پھر دیکھے آپ کا رب کیسے آپ کو اندھیرے سے روشنی کی طرف لاتا ہے بس یقین پختہ رکھیں اور روشنی خو بخود مل جائے گی

❖ ھدایت

ھدایت کے رستے پر چلنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا کہ دنیا کی رنگینیوں میں کھونا آسان ہے یہ دنیا کسی نشے سے کم نہیں ہے کہ اس میں، اس کی رنگینیوں میں گم ہونا کوئی مشکل نہیں مگر یہ ایک بھولبھلیا ہے کہ جس سے واپس نکلنے کے لئے بہت صبر و تحمل سے کام لینا ہوتا ہے جو کہ ہم انسانوں میں بہت کم ہتا ہے۔

ہم میں برداشت کا مادہ بہت ہی کم ہوتا ہے یا پھر دنیا کا نقشہ ہی ایسا ہوتا ہے کہ جب جب اس سے نکلنے کی تگ ودو کرتے ہیں تو مزید اس کی طلب بڑھ جاتی ہے۔

اور اگر اس کو ہم اللہ کا امتحان سمجھ کر صبر کے ساتھ اللہ کی طرف پورے خلوص

سے قدم بڑھائیں گے تو یقیناً اللہ ہمیں اس میں کامیاب کرے گا مگر امتحان بھی تو اللہ ہی نے لینا ہے ناتا کہ دیکھ سکے کہ ہم کس حد تک ثابت قدم رہتے ہیں اور یقیناً اللہ ہمیں اتنا ہی آزمائے کہ جتنا ہم برداشت کر سکیں بشرت کہ ہم واقعی ثابت قدم ہوں۔

جب ھدایت ملتی ہے تو یہ عمل کبھی بھی اچانک نہیں ہوتا اور نہ ہی ایسا ہے کہ ھدایت بس آخر ہمارے قدموں میں بیٹھ جاتی ہے اللہ تو ہمیں ہر موقعے پر اشارے دیتا ہے اور اب یہ جاتی ہے اللہ تو ہمیں ہر موقعے پر اشارے دیتا ہے اور اب یہ ہم پر ہے کہ ہم ان اشاروں کو سمجھتے ہیں یا پھر اسے رنگین دنیا کا حصہ بننا پسند کرتے ہیں۔

کیونکہ یہ دنیا، اس میں بسنے والے لوگ اور پھر ہمارے ارد گرد نہ دکھنے والے شیطان ہمیں ہر اک راہ پر بھٹکائیں گے، ہمیں اللہ سے بدگمن کرنے کی کوشش کریں گے، ہمیں ہر طرح سے دنیا اور اس میں موجود ہر قسم کی نمود و نمائش دکھا کر واپس اس میں بھٹکانے کی کوشش کریں گے اب آگے ہم پر منحصر ہے کہ ہم کون سا رستہ چنتے ہیں، جیسے ماں باپ کبھی کبھار ہمیں دو رستے بتا کر فیصلہ ہم پر چھوڑ دیتے ہیں اسی طرح اللہ بھی ہمیں اشارے دیتا ہے اور سب سے بڑھ کر اس نے اپنی پاک کتاب اور اپنے نبیوں کے ذریعے ہم تک اپنے پیغامات بجھوا دیئے ہیں اور اب

www.novelsclubb.com

وہ دیکھتا ہے کہ کون ان پر و لعمل کرتا ہے ان کو سچ مانتا ہے اور کون ان کو جھٹلا کر شیطان کے بھکاوے میں آتا ہے۔

مختصر یہ کہ ہمیں ثابت قدم رہنا ہے، صبر و تحمل کے ساتھ اللہ کے بتائے ہوئے رستے پر چلنا ہے یہ کبھی نہیں سوچنا کہ اب بہت دیر ہو گئ ہے اب اللہ ہمیں نہیں سنے گا نہ معاف کرے گا کو نکہ اللہ تو ہمیشہ اپنے بندے کے پلٹنے کا منتظر ہوتا ہے بس صبر اور یقینکامل ہونا چاہئے اور پختہ ارادہ کہ بس اب اللہ کے لئے کرنا ہے جو کرنا ہے اور اس دنیا کو ایک امتحان، ایک سفر سمجھ کر اللہ کی راہ میں گزارنا ہے

❖ کچھ سوالات

کیا ہم اللہ کو جان سکتے ہیں جتنا کہ اللہ پاک ہمیں جانتا ہے؟

کیا ہم اللہ سے اتنی محبت کرتے ہیں جتنی کہ اللہ پاک ہم سے کرتا ہے؟

www.novelsclubb.com

کبھی سوچا ہے کہ ھم ھمیشہ دکھ میں تو اللہ کو ہی پکارتے ہیں اور بے صبرے ہو کر شکوہ بھی کرتے ہیں مگر جب خوش ہوتے ہیں تو شکر ادا کرنا تو دور کی بات اللہ کو یاد بھی بہت کم کرتے ہیں۔

ہم انسان کتنے عجیب ہوتے ہیں نا چاہتے ہیں اللہ ہمارا پردہ رکھے مگر دوسروں کو

سرعام رسوا کرتے ہوئے ایک منٹ تو دور کی بات ایک سیکنڈ کے لئے نہیں سوچتے۔

اور جب اداس ہوتے ہیں تو جزبات میں پتا نہیں اللہ سے کتنے وعدے کرتے ہیں اور پھر جب اپنا کام ہو جاتا ہے اللہ دعا قبول کر لیتا ہے تو ہم اسی اللہ سے منہ پھیر لیتے ہیں ہم بھول جاتے ہیں کہ اللہ اگر آج ابھی اسی وقت وہ سب واپس لے لے تو ہم کیا کریں گے اور پھر اسی کی طرف جائیں گے اور اللہ وہ ہمیں شرمندہ نہیں کرتا نہ ہی خالی ہاتھ لوٹاتا ہے ہم ہزار دفعہ جائیں گے وہ ہمیں ہر بار معاف کر دے گا۔

مگر ہم انسان پھر بھی اس پاک ذات سے شکوے شکایات کرتے رہتے ہیں ہم کیوں نہیں شکر گزار بنتے؟ آخر کیوں؟؟؟

www.novelsclubb.com